# 2644 ـ بیٹی نے اسلام قبول کیا تواس کی کافرہ ماں نے بائیکاٹ کردیا

**سوال**

میری ماں نے تیرہ برس سے میرے ساتھ قطع تعلقی کررکھی ہے میں اگرکوئ خط بھی لکھتی ہوں وہ جواب نہیں دیتیں ، اوراگر فون کروں تواسے بھی منقطع کردیتی ہے ، اوراپنا ایڈریس بھی بدل لیا ہے جس کا مجھے علم ہے اگرمیں جاؤں تو وہ اسے تبدیل کرلیتی ہے
جب ان کے سامنے مجھے کوئ بھی اچھا کہے تووہ اسے کہتی ہے کہ وہ توصحیح نہیں اورگالیاں نکالتی ہے ، مجھے علم ہے کہ وہ نفسیاتی مریض ہے اورایک بار پہلے بھی ہاسپٹل رہ چکی ، گھرمیں بھی وہ اکلی رہنا پسند کرتی ہے اس نے کہا کہ وہ اسلام کی مخالفت کرے گی تواس طرح مجھے تنگ کرنے کا سبب معلوم ہوا کہ میں تومسلمان ہوچکی ہوں اس لیے مجھے تنگی کیا جارہا ہے تواب مجھے کیا کرنا چاہیئے ؟
آپ مجھے کوئ نصیحت کریں اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے ۔

**پسندیدہ جواب**

الحمد لله.

الحمدللہ

پکااورسچا مومن یہ علم رکھتا ہے کہ اللہ تعالی اپنے مومن بندوں کوکوئ قسم کی آزمائش سے آزماتا ہے تا کہ ان کا فضل و صبر ظاہر ہوسکے اوران کی قدرمنزلت بھی بڑھے اوروہ اجروثواب بھی زیادہ حاص کرسکیں اورحق کی پیروی و اتباع میں ان کے صدق کا علم ہو ؛

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

یقینا ہم تمہارا امتحان کریں گے تا کہ تم میں سے جہاد کرنے والوں اورصبر کرنے والوں کو ظاہر کردیں اورہم تمہاری حالتوں کی بھی جانچ کرلیں محمد ( 31 ) ۔

انہیں ابتلاءات اورآزمائشوں میں انسان کا مشرکوں اورملحدوں کی باتیں سننا بھی ہے تاکہ وہ انہیں سے دورکرکے اس سے ہٹا دیں ، اوروہ ان مسلمانوں پرنفسیاتی دباؤ ڈالتے ہیں کہ شائد مسلمان اسی بنا پر اسلام چھوڑے اورکفر کا ارتکاب کرلے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کتاب قرآن مجیدمیں بھی اسے ذکر فرمایا اوراس سے نپٹنے کی کیفیت کا بھی بتایا ہے :

اللہ تعالی کافرمان ہے :

یقینا تمہارے مالوں اورجانوں سے تہماری آزمائش کی جائے گی اوریہ بھی یقین ہے کہ تمہیں ان لوگوں کی جو تم سے پہلے کتا ب دیئے اورمشرکوں کی بہت سی دکھ دینے والی باتیں بھی سننی پڑیں گی اور اگر تم صبر کرلو اورپرہیزگاری سے کام لو تویقینا یہ بہت بڑي ہمت کا کام ہے آل عمران ( 186 ) ۔

تواگر ظلم اوراذیت نفس پر بہت ہی زیادہ اثرانداز ہوتا اورپھراگریہی اذیت وتکلیف انسان کےرشتہ داروں میں سب سے قریبی سے پہنچے تودکھ اورتکلیف بہت زیادہ ہوتی ہے جوکہ خونی رشتہ دار کی طرف سے اورپھریہی تکلیف دینے والی ماں ہوتو پھر کس طرح کی تکلیف ہوگي ؟

کوئ شاعر کہتا ہے :

رشتہ دارکا ظلم نفس پرتیزدھار تلوار سے بھی زیادہ گراں اورتکلیف دہ ہوتا ہے ۔

لیکن مسلمان کواگراپنے سب سے قریبی سے سخت قسم کی تکلیف بھی پہنچے تواپنے دین سے نہیں پھرے گا اورنہ ہی نرمی اختیار کرے گا بلکہ وہ تو اس تکلیف دینے والے کے ساتھ بھی صرف قرآن مجید پرعمل کرتا ہے اوراس سے راہنمائ لیتا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل قصہ میں ہے :

مصعب بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سعد بن وقاص رضي اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

سعد رضي اللہ تعالی عنہ کی والدہ نے قسم اٹھالی کہ وہ ان سے اس وقت بات کرےنہیں کرے گي جب تک وہ اسلام کوترک نہ کردیں ، اور کھانے پینے سے بھی انکار کردیا اورکہنے لگی :

توکہتا ہے کہ اللہ تعالی نے تمہیں والدین کے بارہ میں وصیت کی ہے اورمیں تیری ماں ہونے کے ناطے اس دین کوترک کرنے کا حکم دیتی ہوں ۔

وہ بیان کرتے ہیں کہ تین دن اس نے کچھ نہیں کھایا حتی کہ کمزوری کی وجہ سےاس پربے ہوشی کے دورے پڑنے شروع ہوگئے ، اس کے بیٹے عمارہ نےانہیں پانی پلایا اوروالدہ سعدکے لیے بددعا کرنے لگی تواللہ تعالی نے قرآن مجیدمیں یہ آیات نازل فرمادیں :

اورہم نے انسان کواس کے والدین کے بارہ میں حکم دیا ہے کہ ان سے اچھااوراحسن سلوک کریں ، اوراگروہ تجھے میرے ساتھ شرک کرنے کا کہیں توان کی اطاعت نہ کریں

اوراسی آیت میں یہ بھی فرمایا :

اوروالدین کے ساتھ دنیاوی معاملات میں بہتر سلوک کریں ۔

دیکھیں صحیح مسلم حدیث نمبر ( 4432 ) ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنے سب سے قریبی رشتہ داروں سے بہت ساری اذیتیں اٹھائیں ان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا ابولہب بھی شامل ہے جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کوروکنے کے لیے بہت سخت موقف اختیار کیا لیکن پھربھی اسے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا :

ربیعہ بن عباد دیلی رضي اللہ تعالی عنہ جو کہ جاہلی تھے اوربعد میں مسلمان ہوگئے بیان کرتے ہیں کہ :

میں نے اپنی ان آنکھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کودیکھا کہ سوق ذی المجازمیں آپ فرمارہے تھے :

اے لوگو ! لاالہ الہ اللہ پڑھ لو تمہیں کامیابی نصیب ہوگی ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار کے راستوں میں داخل ہوجاتے اورلوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد جمع ہوتے آپ یہی کہتے کہ لوگو لاالہ الہ اللہ پڑھ لو تمہیں کامیابی نصیب ہوگی ، میں نے دیکھا کہ ان میں سے کوئ بھی کچھ نہیں کہتا تھا

لیکن ایک بھینگا اوربرے چہرے اوردومیڈیوں والا شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہوتا اوریہ کہتا کہ یہ بے دین اور جھوٹا ہے ، میں نے لوگوں سے پوچھا یہ کون ہے لوگ کہنے لگے محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آپ کو نبی کہتا ہے ، میں نے کہا اسے جھٹلانے والا شخص کون ہے کہنے لگے اس کا چچا ابولہب ہے ۔
مسنداحمد حدیث نمبر ( 15448 ) ۔

ہماری مسلمان بہن آپ اپنے دین پرثابت قدم رہیں اوراپنی والدہ سے حسن سلوک کے ساتھ پیش آتی رہیں جس طرح کہ اللہ تعالی کاحکم بھی ہے ، اگرپھربھی وہ آپ سے اعراض کرتی اورآپ کونزدیک نہیں آنے دیتی توآپ پرکوئ کسی قسم کا گناہ نہیں بلکہ آپ ہدایت اورصراط مستقیم پر ہیں اگرچہ وہ آپ کے ساتھ معاملات اچھے نہیں کرتی

آپ جس پر اسی پرصبر کریں اس لیے کہ آپ ہی حق پر ہیں اللہ تعالی آپ کوتوفیق سے نوازے اوروہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .